روزنامہ

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

پیر 30 مئی 2005ء 21 ربیع الثانی 1426 ہجری 30 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 118

خلافت سے وابستہ رہو

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر تم دیکھو کہ اللہ کا خلیفہ زمین پر موجود ہے تو اس سے وابستہ ہو جاؤ۔ اگرچہ (اس جرم میں) تمہارا بدن تار تار کر دیا جائے اور تمہارا مال لوٹ لیا جائے۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 22333)

ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے

خلافت کی عظمت اور اس کے دائمی ہونے کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی

سیدنا حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔

اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 305)

داخلہ مدرسۃ الحفظ

چونکہ امسال مدرسۃ الحفظ میں داخلہ کیلئے انٹرویو اپریل کی بجائے 6`7/اگست 2005ء کو ہو رہا ہے اس سے بعض والدین کے ذہنوں میں بچوں کی عمر کے سلسلہ میں خدشات ہیں۔ اس بارہ میں تحریر ہے کہ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ اس کی عمر 31 مارچ 2005ء تک ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔ اب ایسے تمام امیدوار جن کی عمر 31 مارچ 2005ء تک ساڑھے گیارہ سال سے کم ہے داخلہ کیلئے Apply کر سکتے ہیں۔ باقی قواعد اور شیڈول انٹرویو حسب سابق ہوگا۔ (پرنسپل مدرسۃ الحفظ)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ایک احمدی کا اعزاز

مورخہ 15 مئی 2005ء کو جناب ڈاکٹر عشرت حسین صاحب گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان نے سٹیٹ بینک کے بانی ممبران "جنہوں نے بینک کے استحکام میں قابل قدر خدمات سرانجام دیں" کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔ اس میں مکرم محمد ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو بھی مدعو کیا گیا اور گورنر صاحب نے انہیں ایک شیلڈ سے بھی نوازا۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے۔

ترقی کا ذریعہ

خلافت ارتقاءِ نسلِ انسانی کی صورت ہے
یہ مومن صالح الاعمال کی جاوید دولت ہے
خلافت میں خداوندِ دو عالم کی نیابت ہے
خلافت میں تمام اقوامِ عالم کی امامت ہے
خلافت لازم و ملزوم شانِ ہر نبوت ہے
خلافت بعد میں روشن نشانِ ہر رسالت ہے
خلافت ہی سے استحکام احکام شریعت ہے
خلافت ہی سے قطع و قمع کفر و شرک و بدعت ہے
خلافت سرِّ وحدت وجہ تنظیم جماعت ہے
یہی روح و رواں صدق و اخلاص و محبت ہے
خلافت سے جو پھرتے ہیں ضلالت میں وہ گرتے ہیں
خلافت کی اطاعت رب اکبر کی اطاعت ہے
خلافت سے بدل جاتی ہے تقدیر امم جلدی
یہ حسب وحی ربانی وہی موعود ساعت ہے
خلافت میں بڑے چھوٹے ہوئے چھوٹے بڑے ہونگے
اسی دنیا میں قائم ہونے والی اک قیامت ہے
خلافت ہی نے کچلیں، کچلیاں اس اژدھے کی ہیں
بنی آدم کو ڈس لینا پرانی جس کی عادت ہے
خلافت پر تصدق مال و جان مومناں ہو گا
کہ دینی دنیوی آثار کی اس سے حفاظت ہے
اسی سے روز افزوں ہے ترقی اس جماعت کی
اسی سے ہو رہی تنظیم ملک و قوم و ملت ہے

حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکملؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

محترم رفیق احمد ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم محمد اشرف صاحب ولد مکرم خیر دین صاحب 13 مئی 2005ء کو دل کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں بعمر 57 سال انتقال کر گئے۔ وفات سے تین روز قبل آپ کی وصیت منظور ہوئی تھی۔ آپ ہر ایک کو خندہ پیشانی سے ملتے اور ملنسار تھے مورخہ 14 مئی 2005ء کو بیت مبارک میں آپ کا جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ 7 بیٹیاں اور ایک بیٹا (کلاس نہم) چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

کامسیٹس (Comsats) انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اسلام آباد، ایبٹ آباد، لاہور، واہ، اٹک کے کیمپسز میں درج ذیل بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام آفر کئے ہیں۔ (i) بی ایس (سی ایس) (ii) بی ایس (سی ای) (iii) بی ایس (ٹی ای) (iv) بی ایس (ای ای) (v) بی ایس الیکٹرونکس (vi) بی ایس (میتھ) (vii) بی ایس (بائیو انفارمیٹکس) (viii) بی ایس (بی اے) (ix) ایم بی اے (x) ایم سی ایس (xi) ایم ایس سی (ڈی ایس)

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جون ہے اس سلسلہ میں مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 22 مئی 2005ء سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

پاکستان ائیر فورس نے سپیشل پرپز سروس کمیشن (ایس پی ایس ایس سی) شارٹ سروس کمیشن اور مستقل کمیشن کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں رجسٹریشن مورخہ 23 مئی 2005ء سے 2 جون 2005ء تک ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22 مئی 2005ء ملاحظہ کریں۔

شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے مختلف بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جون 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 3 جولائی 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 22 مئی 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

مکرم منور احمد ضیاء صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پتوکی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم حافظ محمد ظفر اللہ صاحب لاہور کا نکاح ہمراہ مکرمہ تنویر صدیق صاحبہ بنت مکرم محمد صدیق صاحب لاہور مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے 6 مئی 2005ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھایا۔ مکرم حافظ محمد ظفر اللہ صاحب والد کی طرف سے حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب آف بھینی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور والدہ کی طرف سے حضرت میاں محمد دین صاحب آف میرک رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء متوجہ ہوں

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات میں شہدائے احمدیت کا جو تذکرہ فرمایا تھا وہ محفوظ ہے۔ اس تذکرہ کے علاوہ بھی حضور نے بوقت شہادت شہداء کے لواحقین کے نام خط یا پیغام کے ذریعہ اپنے جذبات بھجوائے ہوں گے یا خطبہ میں ذکر کیا ہوگا۔ شہداء کے لواحقین سے درخواست ہے کہ ایسی تحریرات کی فوٹو کاپی اور اگر خطبہ جمعہ/خطاب کا حوالہ ہو تو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن
احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ
فون وفیکس: 213238
ای میل:
Secretary@tahirfoundation.org
info@tahirfoundation.org

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا

مکرم فخر ھبۃ الاحمد صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم صلاح الدین صاحب ولد مکرم ضیاء الدین صاحب (احمد گولڈ سمتھ) چند دنوں سے ہارٹ اٹیک اور فالج کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں حالت قابل فکر ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ، عاجلہ سے نوازے ہر آن حامی و ناصر ہو۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت عمر بن الخطابؓ کی پاکیزہ زندگی کے نادر واقعات

آپ توحید کی غیرت رکھنے والے، علم کے قدردان، قول کے پکے، نور فراست سے مزین اور عاجزی کا پیکر تھے

مکرم حافظ عبدالحی صاحب بھٹی

مستجاب الدعوات

حضرت عمرؓ کے دور میں جب قحط پڑا تو آپ لوگوں کو لے کر نکلے اور انہیں دو رکعت نماز استسقاء پڑھائی اور آپ نے اپنی چادر الٹی کر لی دائیں کو بائیں اور بائیں کو دائیں طرف۔ پھر اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور اپنے رب کے حضور عرض کرنے لگے: اے میرے مولیٰ ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ابر رحمت کی امید رکھتے ہیں آپ ابھی اپنی جگہ ہی کھڑے تھے کہ بارش برسنے لگی! اسی دوران آپ کے پاس کچھ بدوی آے اور عرض کی کہ امیر المؤمنین ہم فلاں وقت فلاں جگہ تھے کہ ہم نے ایک بادل دیکھا جس سے ندا آ رہی تھی: ابوحفص ابر رحمت تیرے پاس آتا ہے! ابوحفص ابر رحمت تیرے پاس آتا ہے!

(کرامات الاولیاء. سیاق ماروی من کرامات امیر المؤمنین أبی حفص. ھبۃ اللہ اللا سکائی. دار طیبۃ ریاض طبع اول)

علم دوست، قدر شناس

ایک عورت حضرت عمرؓ کے پاس آئی اور عرض کی کہ میں آپ کے پاس ایک ایسے شخص کی شکایت کرنے آئی ہوں جو ہر طرح کی نیکی بجالاتا ہے، ہمیشہ رات عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو صبح ہو جاتی ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے! اور پھر شرم کے مارے وہ عورت چپ ہوگئی جضرت عمرؓ نے فرمایا: اللہ تجھے بہترین جزا دے تو نے کیا خوب اس کی تعریف کی ہے جب وہ واپس چلی گئی تو کعب بن سور نے عرض کی: امیر المؤمنین وہ آپ سے شکایت کر رہی تھی. آپ نے پوچھا: کیا شکایت کی؟ کعب نے عرض کی کہ وہ اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی. آپ نے میاں بیوی دونوں کو بلانے کا حکم دیا. جب وہ دونوں آ گئے تو کعب سے کہا۔ ان کے درمیان فیصلہ کرو انہوں نے کہا: آپ کے ہوتے ہوے میں فیصلہ کروں؟! آپ نے کہا بالکل (کیونکہ اس عورت کی بات سے) جو تم سمجھے ہو میں نہیں سمجھا تھا۔ کعب نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عورتوں میں سے جو عورتیں تمہیں پسند آئیں ان سے دو دو تین تین چار چار شادیاں کرو پھر اس عورت کے خاوند سے کہا: تم تین دن روزے رکھا کرو اور چوتھے دن اس کے ساتھ کھایا پیا کرو! اور اسی طرح تین راتیں قیام اللیل کرو اور چوتھی رات اپنی بیوی کے ساتھ بسر کیا کرو! اس پر حضرت عمر نے کہا: تمہارا یہ فہم مجھے پہلے فہم سے زیادہ پسند آیا ہے. پھر آپ نے انہیں بصرہ کا قاضی مقرر کر کے بھیج دیا۔ (المستطرف: 3:42)

حکیم و دانا استاد

حضرت عمرؓ سے کہا گیا کہ فلاں برائی سے ناآشنا ہے. آپ نے فرمایا: پھر تو اس کا برائی میں مبتلا ہونے کا زیادہ اندیشہ ہے (البیان والتبیین للجاحظ ۱:۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الأولي)

مغیرہ بن عیینہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ایک آدمی کو دعا کرتے سنا جو کہہ رہا تھا کہ اللہ میاں مجھے تھوڑے بندوں میں سے بنا دے! آپ نے اس سے پوچھا یہ کیا دعا ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے مؤمنوں کے لئے خدا کا قول پڑھا ہے کہ وہ تھوڑے ہیں اور پھر خدا کہتا ہے کہ میرے بندوں میں تھوڑے ہیں جو میرا شکر ادا کرتے ہیں. آپ نے اسے کہا: معروف دعا کیا کرو!

(البیان والتبیین 3=175)

ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے کسی شخص سے کوئی بات پوچھی تو اس نے کہا: اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے آپ نے کہا: اگر ہمیں یہ علم نہیں کہ اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے تو ہم بہت ہی بد بخت ہیں! پھر آپ نے کہا اگر کسی سے کوئی بات پوچھی جائے اور اسے اسکا علم نہ ہو تو اسے کہنا چاہئے کہ مجھے علم نہیں. (البیان والتبیین 179:1)

نیک تمنا

حضرت عمرؓ چند لوگوں کے پاس سے گزرے جو اپنی اپنی تمنا کا اظہار کر رہے تھے انہوں نے آپ کو دیکھا تو چپ ہو گئے. آپ نے ان سے پوچھا کہ کیا کر رہے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ اس طرح اپنی اپنی تمنا بیان کر رہے تھے. آپ نے کہا: کہ اپنی اپنی تمنا بیان کرو میں بھی اپنی تمنا بیان کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا: آپ اپنی تمنا بیان کریں! آپ نے کہا کہ مجھے ابوعبید اور سالم جیسے اتنے لوگوں کی تمنا ہے جن سے یہ گھر بھر جائے!

(البیان والتبیین 96:3)

عزت کا معیار

حضرت عمرؓ جب شام آئے تو راستے میں آپ کو ایک گھاٹ نظر آیا آپ اپنے اونٹ سے اترے اور اپنی جوتیاں اتار کر ہاتھ میں پکڑ لیں پھر آپ جوتیاں ہاتھ میں پکڑے ہی پانی میں داخل ہو گئے تو حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا: آپ اس ملک کے باشندوں کے سامنے یہ کیا کر رہے ہیں؟ حضرت عمرؓ نے اپنے سینے پہ ہاتھ مار کر کہا: کاش ابوعبیدہ تم ایسی بات نہ کرتے! اور پھر آپ نے فرمایا: تم لوگوں میں ذلیل اور حقیر ترین سمجھے جاتے تھے اور تمہارا شمار اقلیت میں تھا! اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعہ تمہیں عزت دی پس اب اگر تم اسلام کے علاوہ کچھ چاہو گے تو اللہ تمہیں ذلیل کر دے گا!

(تاریخ مدینۃ دمشق لابن عساکر؛ 44:5 دار الفکر طبعہ اولي بیروت)

الحکمۃ ضالۃ المؤمن

حضرت عمرؓ جب خلیفہ بنے تو انہیں پتہ چلا کہ امہات المؤمنین کا حق مہر پانچ سو درہم تک تھا اور رسول کریم ﷺ کے جگر گوشہ حضرت فاطمہؓ کا مہر چار سو درہم تھا تو آپ نے اجتہاد کرتے ہوئے اعلان کروایا کہ کسی کا مہر بھی رسول اکرم ﷺ کی بیٹی سے زیادہ نہ ہوگا اور جس نے چار سو درہم سے زیادہ حق مہر رکھا اسکا تو زائد حق مہر بیت المال کو دلوا دیا جائے گا خوف کے مارے لوگ چپ رہے لیکن ایک عورت بول اٹھی کہ آپ یہ فتویٰ کس بنا پہ دے سکتے ہیں جبکہ خدا کہہ رہا ہے کہ اگر تم نے ان میں سے کسی کو ڈھیروں ڈھیر مال دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو! تو حضرت عمرؓ نے کہا: ایک عورت نے ٹھیک کہا ہے جبکہ مرد نے غلطی کھائی ہے۔ (المستطرف؛ 1:192؛ باب 7)

صرف خدا کی خاطر

تنفیذ چاہنے والا

حضرت عمرؓ نے ایک دن ایک شخص کو نشہ میں دیکھا اسے سزا دینے کے لئے پکڑا تو اس نے آپ کو گالی دے دی اس پر آپ نے اسے چھوڑ دیا. آپ سے پوچھا گیا: امیر المؤمنین آپ نے اسے کیوں چھوڑ دیا جبکہ اس نے آپ کو گالی بھی دے دی؟! آپ نے کہا: کیوں کہ مجھے غصہ آ گیا تھا اور اب اگر میں اسے سزا دیتا تو اس میں میرے نفس کا دخل بھی ہوتا اور مجھے ہرگز پسند نہیں کہ میں اپنے نفس کی خاطر کسی مسلمان کو سزا دوں!

(المستطرف جلد نمبر 1 ص 588 باب 36)

لباس اور خوراک میں سادگی

جب حضرت عمرؓ شام آئے تو طور سینا میں قیام کیا. ایک رومی جرنیل نے ایک شخص کو بھیجا کہ جاؤ اور عرب کے بادشاہ کو دیکھ کر آؤ! اس نے دیکھا کہ آپ نے ایک اون کا جبہ پہنا ہوا ہے جس پہ جگہ جگہ پیوند لگے ہوئے ہیں اور آپ سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہیں اور زین کے ساتھ لٹکے برتن سے روٹی کے سوکھے ٹکڑے نکال کر اور انہیں بھوسہ سے صاف کر کے کھا رہے ہیں. اس نے ساری صورتحال جا کر رومی جرنیل کو بتا دی تو اس نے کہا: میرا نہیں خیال کہ ہم میں اس سے لڑنے کی طاقت ہے یہ جو چاہتا ہے اسے دے دو.

(المستطرف جلد نمبر 1 ص 479؛ باب 32)

ابوعثمان النھدی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطابؓ کو ایک چادر میں خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا جس میں بارہ پیوند تھے اور ان میں ایک پیوند سرخ چمڑے کا تھا.

(مناقب عمرؓ لابن جوزی؛ صفحہ 166؛ باب 46)

حضرت قتادہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمرؓ جمعہ پہ دیر سے آئے اور پھر آ کر معذرت کی کہ مجھے اپنے کپڑے دھونے میں دیر ہو گئی کیونکہ میرے پاس اس لباس کے علاوہ کوئی دوسرا لباس نہ تھا.

(مناقب عمرؓ لابن جوزی؛ صفحہ 166؛ باب 46)

سید القوم خادمھم

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ ایک رات اپنی رعایا کے حالات معلوم کرنے کے لئے چکر لگا رہے تھے کہ آپ نے ایک نیا جھونپڑا دیکھا جو گزشتہ رات نہیں تھا آپ اس کے قریب گئے تو آپ کو ایک عورت کے کراہنے کی آواز سنائی دی جس کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا. آپ نے اسے آواز دی اور پوچھا: کون ہو؟ اس نے کہا بدوی ہوں. امیر المؤمنین کے پاس آیا تھا تا کہ کچھ مانگ سکوں. آپ نے پوچھا: اور یہ کراہنے کی آواز کیسی ہے؟ اس نے کہا: میری بیوی کو دردِ زہ نے آلیا ہے. آپ نے پوچھا: کوئی پاس ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ اپنے گھر گئے اور جا کر اپنی رفیقہ حیات حضرت ام کلثوم بنت حضرت علی بن طالبؓ

سے کہا: اللہ ایک ثواب کے کام کی توفیق دے رہا ہے کرو گی؟ انہوں نے پوچھا کیا؟ آپ نے بتایا کہ ایک عورت کو دردزہ ہو رہا ہے اور اس کے پاس کوئی نہیں ہے. انہوں نے کہا اگر آپ چاہیں تو۔ آپ نے کہا اپنے ساتھ کچھ کپڑے اور تیل لے لو اور مجھے ایک ہنڈیا میں گھی اور دانے ڈال دو. پھر آپ وہ ہنڈیا اٹھا کر اس جھونپڑی کی طرف چل پڑے. حضرت ام کلثوم بھی آپ کے پیچھے چل پڑیں. جھونپڑی آئی تو آپ نے کہا: اندر داخل ہو جاؤ! اور خود اس شخص سے کہا کہ آگ جلاؤ پھر آپ نے وہ ہنڈیا چولہے پہ رکھ دی اور چولہے میں پھونکیں مارنے لگے اور آگ جلاتے رہے یہاں تک کہ وہ کھانا تیار ہو گیا. ادھر اس عورت کے بھی بچہ ہو گیا تو حضرت ام کلثوم نے کہا: امیر المؤمنین اپنے ساتھی کو بچے کی خوشخبری سنا دیں! اس شخص نے جب امیر المؤمنین سنا تو ڈر گیا اور شرمندہ ہونے لگا اور کہنے لگا: امیر المؤمنین میرے لئے شرم کا مقام ہے کہ آپ اس طرح لگے رہے! آپ نے کہا میرے عرب بھائی جب کسی کو مسلمانوں کے امور کا نگران بنا دیا جائے تو اسے چاہئے کہ وہ ان کے چھوٹے بڑے تمام امور کا خیال رکھے کیونکہ وہ اس کا جوابدہ ہے اور وہ غفلت برتتا ہے تو دین و دنیا دونوں کا نقصان کرتا ہے! پھر آپ کھڑے ہو گئے اور ہنڈیا حضرت ام کلثوم کو دی کہ اس عورت کو کھلا دو! جب اس عورت کی حالت سنبھلی تو حضرت ام کلثوم باہر آ گئیں. تو آپ نے اس شخص سے کہا اندر جاؤ اور خود بھی کھانا کھا لو اور صبح میرے پاس چلے آنا میں تمھاری ضرورتیں پوری کر دونگا!

(قصص العرب 11-3:12؛ المستطرف جلد نمبر 2 ص 427 باب 6)

اللہ کا شکر

اہل مکہ حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور عرض کی امیر المؤمنین ابوسفیان نے پانی کی گزرگاہ روک دی ہے جس سے ہمارے گھر گرنے کا اندیشہ ہے! حضرت عمرؓ اپنا درہ لے کر ابوسفیان کے پاس جا پہنچے اور اسے حکم دینے لگے کہ یہ پتھر یہاں سے اٹھاؤ اور یہ بھی اور یہ بھی اس طرح پانچ چھ پتھر اٹھوا کر پانی کی گزرگاہ خالی کروائی. اور پھر خانہ کعبہ گئے اور کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے عمر کو یہ مقام دیا کہ وہ مکہ کے اندر ابوسفیان کو حکم دے اور وہ اس کی اطاعت کرے.

(مناقب عمرؓ لابن جوزی؛ صفحہ 121؛ باب 38)

تواضع

عبداللہ بن بریدہ بیان کرتے ہیں: بعض اوقات حضرت عمرؓ کسی بچے کو پکڑتے اور اسے کہتے میرے لئے دعا کرو کیونکہ تم نے ابھی تک کوئی گناہ نہیں کیا!

(مناقب عمرؓ لابن الجوزی؛ صفحہ ۲۲۴؛ باب ۵۹)

علی بن زید بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمرؓ کو خنجر مارا گیا تو حضرت علیؓ عیادت کو آئے اور آپ کے سرہانے بیٹھ گئے اسی اثنا میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ بھی آ گئے اور آپ کی تعریف کرنے لگے. حضرت عمرؓ نے فرمایا: ابن عباس کیا تم جو کہہ رہے ہو اس کی گواہی دو گے؟ حضرت علیؓ نے اشارے سے حضرت ابن عباس سے ہاں کہنے کو کہا. حضرت ابن عباس نے کہا: جی۔ تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: تم اور تمھارے ساتھی مجھے کسی دھوکہ میں مبتلا نہیں کر سکتے. پھر آپ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے فرمایا: میرا سر تکیہ سے اٹھا کر مٹی پہ رکھ دو شاید کہ خدا مجھ پہ نظر کرے اور رحم کر دے!

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر دار الفکر بیروت طبعۃ اولی)

نکتہ نواز

ایک اندھیری رات میں حضرت عمر گشت کرنے نکلے تو دیکھا کہ ایک گھر میں دیا جل رہا تھا اور وہاں سے باتوں کی آواز آ رہی تھی آپ دروازے پہ کھڑے ہو کر معاملہ کا پتہ چلانے کی کوشش کرنے لگے. آپ نے چند لوگوں کو ایک حبشی غلام کے ساتھ شراب پیتے ہوئے دیکھا تو دروازے سے اندر داخل ہونے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے تو آپ چھت کے ذریعہ ان کے پاس جا کودے جبکہ آپ کے ہاتھ میں کوڑا تھا. جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو دروازہ کھول کر بھاگ کھڑے ہوئے لیکن آپ نے حبشی غلام کو پکڑ لیا. اس نے کہا: امیر المؤمنین میں نے غلطی کی ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔ آپ میری توبہ قبول کر لیں! آپ نے کہا: میں تو تمھاری غلطی پہ تمہیں مارنا چاہتا ہوں. اس نے کہا امیر المؤمنین اگر میں نے ایک غلطی کی ہے تو آپ سے تین غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ولا تجسسوا) اور آپ نے تجسس کیا! اور اللہ حکم دیتا ہے کہ (واتوا البیوت من ابوابھا) کہ گھروں میں دروازوں سے داخل ہو! لیکن آپ چھت سے آئے! اور اللہ فرماتا ہے کہ تم اپنے گھروں کہ علاوہ دوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک تم اپنی پہچان نہ کروا دو اور انہیں سلام نہ کر لو! لیکن آپ بغیر سلام کئے ہی داخل ہو گئے! پس ان کے بدلہ میری غلطی معاف کر دیں اور میں خدا سے توبہ کرتا ہوں کہ آئندہ شراب نہ پیوں گا! آپ نے اسے بخش دیا اور اس کے کلام سے محظوظ ہوئے.

(قصص العرب؛ محمد المولی؛ علی البجاوی؛ محمد ابو الفضل؛ ۱۸:۳ دار احیاء التراث العربی طبعۃ اولی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

اور کامل اطاعت

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں: کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب کا پرنالہ حضرت عمرؓ کے راستے میں پڑتا تھا. ایک دن حضرت عمرؓ جمعہ کے لئے تیار ہو کر نکلے اور جب پرنالے کے پاس سے گزرے تو حضرت عباس کے گھر ذبح کئے گئے چوزوں کا خون اور پانی آپ پہ آ گرا۔ آپ نے اس پرنالہ کو اکھاڑنے کا حکم دیا اور خود دوسرے کپڑے پہن کر نماز پڑھائی. اس کے بعد حضرت عباسؓ آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: خدا کی قسم وہ پرنالہ اس جگہ تھا جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رکھا تھا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے حضرت عباسؓ سے کہا: میں تمہیں خدا کی قسم کہہ کر کہتا ہوں کہ تم میری پیٹھ پہ چڑھو اور اسے اسی جگہ لگاؤ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لگایا تھا! پھر حضرت عباس نے ویسا ہی کیا جیسے حضرت عمرؓ نے کہا تھا۔

(الأحادیث المختارۃ جزء 8 صفحہ 391 رقم الحدیث 482 ابو عبداللہ محمد الحنبلی المقدسی مکتبۃ النھضۃ الحدیثۃ مکۃ المکرّمۃ طبعۃ أولی)

اپنی وفات کا علم

حضرت عمرؓ نے اپنی شہادت سے پہلے کہا اے لوگو! میں نے ایک خواب دیکھی ہے. جس سے میں سمجھتا ہوں کہ میرا وقت قریب آ گیا ہے! آپ نے فرمایا: میں نے ایک سرخ مرغ دیکھا جس نے مجھے دو دفعہ چونچیں ماریں؛ اور جب میں نے یہ خواب اسماء بنت عمیس سے بیان کی تو انہوں نے یہ تعبیر کی کہ مجھے کوئی عجمی شخص قتل کرے گا.

(مناقب لابن الجوزی؛ صفحہ 274؛ باب 74)

میاں عبدالسمیع حسنی صاحب ایڈووکیٹ

آپا امۃ الرشید صاحبہ کا ذکر خیر

ہماری سب سے بڑی ہمشیرہ آپا امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ کیپٹن ڈاکٹر سراج الدین احمد صاحب مرحوم مورخہ 17 جنوری 2004 کو بمقام 89 سیالکوٹ چھاؤنی بعمر ساڑھے چھیاسی سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ بفضل اللہ موصیہ تھیں آپ کا جنازہ دو موجود چھوٹے بیٹے مورخہ 18 جنوری کو صبح دار الضیافت ربوہ لے آئے۔ نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ ان کے داماد مکرم الیاس احمد اسلم صاحب صدر جماعت حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بھی جنازہ کے ساتھ شامل تھے۔

آپا محترمہ والد مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب و والدہ محترمہ عزیز بی بی صاحبہ (بانیان جماعت احمدیہ 121/ ج۔ب گوکھووال (حسن پور) ضلع لائل پور /فیصل آباد) کے ہاں 1917ء میں پیدا ہوئیں۔ 17 سال کی عمر میں 1934ء میں برادرم ڈاکٹر صاحب سے شادی ہوئی۔ آپا جان مرحومہ نیک فطرت۔ نرم دل۔ پاک خُو۔ ہمدرد اور پیار کرنے والی بہن تھیں۔ تہجد گزار۔ نمازی، دعا گو اور صابرہ و شاکرہ تھیں۔ تیسرے بیٹے کی پیدائش پر دائیں جانب ٹانگ و بازو پر فالج ہو گیا۔ بعد میں غسل خانہ میں گرنے سے ٹانگ میں فریکچر ہو گیا کافی تکلیف کاٹی مگر کبھی ناشکری کا کلمہ زبان پر نہ آیا۔ بیماری میں بیٹیوں اور چاروں بہوؤں نے خدمت کی۔ تین بار U.K اپنے دونوں بیٹوں کے پاس رہ کر آئیں۔ وفات سے دو سال قبل صاحب فراش رہیں۔ چلنے پھرنے سے معذور تھیں۔ خدمت کے لئے ملازمہ رکھ لی تھی۔ چھوٹے بیٹے عزیزم نثار احمد کے پاس نئی کوٹھی میں رہائش تھی۔ دونوں بیٹوں اور ان کی بیویوں نے ہمشیرہ صاحبہ کی خدمت کا حق ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمشیرہ صاحبہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اولاد و دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ ہمشیرہ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹوں اور تین بیٹیوں کے علاوہ متعدد پوتے۔ پوتیاں۔ نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔

سب سے بڑے بیٹے ڈاکٹر منور احمد صاحب واقف زندگی ہیں جو آجکل گیمبیا میں بطور میڈیکل آفیسر خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل لمبا عرصہ گھانا، نائیجیریا میں میڈیکل آفیسر کے طور پر خدمات کی توفیق پا چکے ہیں۔ دس گیارہ سال U.K میں رخصت پر رہے دریں اثناء مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات پھر سیکرٹری امور عامہ U.K کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

دوسرے بیٹے وقار احمد صاحب کیمیکل انجینئر U.K میں سروس کر رہے ہیں۔

تیسرے بیٹے سلیم احمد صاحب صدر جماعت سیالکوٹ چھاؤنی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

چوتھے بیٹے نثار احمد صاحب سابق نائب قائد ضلع وزعیم انصار اللہ چھاؤنی نے خدمت کی توفیق پائی۔

بڑی بیٹی محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم اظہر منظور احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر لال الدین احمد صاحب مرحوم کراچی۔

دوسری بیٹی بشریٰ امۃ الجمیل مرحومہ اہلیہ مکرم خواجہ عبدالرشید صاحب آف قلعہ کالروالہ حال کراچی۔

تیسری بیٹی طاہرہ سلطانہ اہلیہ برادرم الیاس احمد اسلم صاحب اے۔وی۔پی (ر) نیشنل بنک پاکستان حال صدر حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور ہے۔

چھوٹی بیٹی امۃ الودود لیڈی ڈاکٹر اہلیہ مکرم ملک شفیق احمد صاحب آرکیٹیکٹ انجینئر (مرکز ربوہ کی تعمیرات میں آنریری خدمات بجا لاتے رہے ہیں) لاہور ہیں۔

محمد داؤد بھٹی صاحب

مقربان الٰہی کی علامات

اس کارخانہ جہاں میں ہر منزل کے حصول کے لئے کوشش، محنت، مجاہدہ، سعی پیہم کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر تصورات کے محل تعمیر تو ہو سکتے ہیں لیکن حقیقی ترقیات کا ملنا دشوار ہے۔ یہاں تک کہ منہ ہلائے اور جبڑوں کو حرکت دیئے بغیر انسان غذا بھی نگل نہیں سکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ جس منزل کو حاصل کرنا ہے اس کی تعیین کر کے اس کی طرف ہمت اور مجاہدہ سے کوشش کی جائے تا مقصد کا حصول سہل ہو جائے۔

ایک مومن اگر دنیاوی کاموں کے ساتھ ساتھ رضائے الٰہی کی خاطر اپنا کچھ وقت حصول محبت الٰہی کے لئے بھی نکالے تو روحانی اور دنیاوی ترقیات کے عجیب خارق عادت مشاہدے اپنی زندگی میں کر سکتا ہے اور وہ خدائی تائیدات کو اپنی ذات میں حرکات و سکنات میں محسوس کر سکتا ہے۔ اسی بات کا اظہار حضرت رسول عربی محمد مصطفیٰ ﷺ نے کیا ہے۔ فرمایا:

میرے بندے کے لئے میرا قرب حاصل کرنے کی خاطر کوئی چیز نہیں بجز ان فرائض کے جو مجھے بے حد پسند و محبوب ہیں اور جن کو میں نے اس پر فرض کیا ہے اور میرا بندہ نوافل کے ذریعہ بھی میرا قرب حاصل کر لیتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اسے محبوب بنا لیتا ہوں اور جب وہ میرا محبوب بن جاتا ہے تو پھر میں اس کے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ جب وہ مجھ سے طلب کرتا ہے تو میں اسے عطا کرتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ میں آنا چاہے تو میں اس کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہوں۔

پھر فرمایا:

جب بندہ مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے تو میں دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اس کے نزدیک ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف آہستہ آہستہ چل کر آتا ہے تو میں جھپٹ کر (تیزی سے) اس کی طرف بڑھتا ہوں۔

ان احادیث مبارکہ کی مقدس اور پُر معارف تشریح حضرت مسیح موعود نے اپنی تصنیف لطیف حقیقۃ الوحی میں بیان کی، اس سے مقربان الٰہی کی صفات نمایاں ہو جاتی ہیں۔

"خدا کا کلام اس پر اسی طرح نازل ہوتا ہے جیسا کہ خدا کے پاک نبیوں اور رسولوں پر نازل ہوتا ہے اور وہ ظن سے پاک اور یقینی ہوتا ہے۔ یہ شرف تو اس کی زبان کو دیا جاتا ہے کہ کیا باعتبار کمیت اور کیا باعتبار کیفیت ایسا بے مثل کلام اس کی زبان پر جاری کیا جاتا ہے کہ دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اور اس کی آنکھ کو کشفی قوت عطا کی جاتی ہے جس سے وہ مخفی در مخفی خبروں کو دیکھ لیتا ہے اور بسا اوقات لکھی ہوئی تحریریں اس کی نظر کے سامنے پیش کی جاتی ہیں اور مُردوں سے زندوں کی طرح ملاقات کر لیتا ہے اور بسا اوقات ہزاروں کوس کی چیزیں اس کی نظر کے سامنے ایسی آ جاتی ہیں گویا وہ پیروں کے نیچے پڑی ہیں۔

ایسا ہی اس کے کان کو بھی مغیبات کے سننے کی قوت دی جاتی ہے اور اکثر اوقات وہ فرشتوں کی آواز کو سن لیتا ہے اور بے قراروں کے وقت ان کی آواز سے تسلی پاتا ہے اور عجیب تر یہ کہ بعض اوقات جمادات اور نباتات اور حیوانات کی آواز بھی اس کو پہنچ جاتی ہے۔ ؎ فلسفی کو منکر حنانہ است، از حواس انبیاء بیگانہ است۔ اسی طرح اس کی ناک کو بھی غیبی خوشبو سونگھنے کی ایک قوت دی جاتی ہے اور بسا اوقات وہ بشارت کے امور کو سونگھ لیتا ہے اور مکروہات کی بدبو اس کو آ جاتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس اس کے دل کو قوت فراست عطا کی جاتی ہے اور بہت سی باتیں اس کے دل میں پڑ جاتی ہیں اور وہ صحیح ہوتی ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس شیطان اس پر تصرف کرنے سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہیں رہتا۔ اور باعث نہایت درجہ فنافی اللہ ہونے کے اس کی زبان ہر وقت خدا کی زبان ہوتی ہے اور اس کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اور اگرچہ اس کو خاص طور پر الہام بھی نہ ہو تب بھی جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہوتا ہے وہ اس کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتا ہے کیونکہ نفسانی ہستی اس کی بکلی جل جاتی ہے اور سفلی ہستی پر ایک موت طاری ہو کر ایک نئی اور پاک زندگی اس کو ملتی ہے۔ جس پر ہر وقت انوار الٰہیہ منعکس ہوتے رہتے ہیں۔

اسی طرح اس کی پیشانی کو ایک نور عطا کیا جاتا ہے جو بجز عشاق الٰہی کے اور کسی کو نہیں دیا جاتا اور بعض خاص وقتوں میں وہ نور ایسا چمکتا ہے کہ ایک کافر بھی اس کو محسوس کر سکتا ہے۔ بالخصوص ایسی حالت میں جبکہ وہ لوگ ستائے جاتے ہیں اور نصرت الٰہی حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ پس وہ اقبال علی اللہ کا وقت ان کے لئے ایک خاص وقت ہوتا ہے اور خدا کا نور ان کی پیشانی میں اپنا جلوہ ظاہر کرتا ہے۔

ایسا ہی ان کے ہاتھوں اور پیروں میں اور تمام بدن میں ایک برکت دی جاتی ہے جس کی وجہ سے ان کا پہنا ہوا کپڑا بھی متبرک ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات کسی شخص کو چھونا یا اس کو ہاتھ لگانا اس کے امراض روحانی یا جسمانی کے ازالہ کا موجب ٹھہرتا ہے۔

اسی طرح ان کے رہنے کے مکانات میں بھی خدائے عزوجل ایک برکت رکھ دیتا ہے وہ مکان بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ خدا کے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

اسی طرح ان کے شہر یا گاؤں میں بھی ایک برکت اور خصوصیت دی جاتی ہے۔ اسی طرح اس خاک کو بھی کچھ برکت دی جاتی ہے جس پر ان کا قدم پڑتا ہے۔

اسی طرح اس درجہ کے لوگوں کی تمام خواہشیں بھی اکثر اوقات پیشگوئی کا رنگ پیدا کر لیتی ہیں یعنی جب کسی چیز کے کھانے یا پینے یا پہننے یا دیکھنے کی بشدت ان کے اندر خواہش پیدا ہوتی ہے تو وہ خواہش ہی پیشگوئی کی صورت پکڑ لیتی ہے۔ اور جب قبل از وقت اضطرار کے ساتھ ان کے دل میں ایک خواہش پیدا ہوتی ہے تو وہ چیز میسر آ جاتی ہے۔

اسی طرح ان کی رضا مندی اور ناراضگی بھی پیشگوئی کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہے پس جس شخص پر وہ شدت سے راضی اور خوش ہوتے ہیں اس کے آئندہ اقبال کے لئے یہ بشارت ہوتی ہے اور جس پر وہ بشدت ناراض ہوتے ہیں اس کے آئندہ ادبار اور تباہی پر دلیل ہوتی ہے کیونکہ بباعث فنافی اللہ ہونے کے وہ سرائے حق میں ہوتے ہیں اور ان کی رضا اور غضب خدا کا رضا اور غضب ہوتا ہے اور نفس کی تحریک سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے یہ حالات ان میں پیدا ہوتے ہیں۔

جب ان کے دلوں میں کسی مصیبت کے وقت شدت سے بے قراری ہوتی ہے اور اس شدید بے قراری کی حالت میں وہ اپنے خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں تو خدا ان کی سنتا ہے۔ اور اس وقت ان کا ہاتھ گویا خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ خدا ایک مخفی خزانہ کی طرح ہے۔ کامل مقبولوں کے ذریعہ سے وہ اپنا چہرہ دکھلاتا ہے۔ خدا کے نشان تبھی ظاہر ہوتے ہیں جب اس کے مقبول ستائے جاتے ہیں اور جب حد سے زیادہ ان کو دکھ دیا جاتا ہے تو سمجھو کہ خدا کا نشان نزدیک ہے بلکہ دروازہ پر۔ کیونکہ یہ وہ قوم ہے کہ کوئی اپنے پیارے بیٹے سے ایسی محبت نہیں کرے گا جیسا کہ خدا ان لوگوں سے کرتا ہے جو دل و جان سے اس کے ہو جاتے ہیں۔ وہ ان کے لئے عجائب کام دکھلاتا ہے اور ایسی اپنی قوت دکھلاتا ہے کہ جیسا ایک سوتا ہوا شیر جاگ اٹھتا ہے۔ خدا مخفی ہے اور اس کے ظاہر کرنے والے یہی لوگ ہیں۔ وہ ہزاروں پردوں کے اندر ہے اور اس کا چہرہ دکھلانے والی یہی قوم ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 18)

یہ خدا تعالیٰ کا ایسے لوگوں سے پیار و محبت کا تعلق ہے اور پھر خدا رسیدہ باصفا لوگوں کا خدا کے لئے اور خدا کی رضا کی خاطر کیسا اظہار ہوتا ہے جو وہ اپنے طبعی جوش اور للّٰہی محبت کی وجہ سے کرتے ہیں اس حقیقت سے حضرت مسیح موعود نے اپنی اسی تصنیف میں یوں پردہ اٹھایا ہے:۔

پس جب کوئی ایسا دل ہو جاتا ہے کہ نفس کی محبت اور اس کی آرزوؤں اور دنیا کی محبت اور اس کی تمناؤں سے بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ اور سفلی محبتوں کی آلائشوں سے پاک ہو جاتا ہے تو ایسے دل کو جو غیر کی محبت سے خالی ہو چکا ہے خدا تعالیٰ تجلیات حسن و جمال کے ساتھ اپنی محبت سے پُر کر دیتا ہے تب دنیا اس سے دشمنی کرتی ہیں کیونکہ دنیا شیطان کے سایہ کے نیچے چلتی ہے اس لئے وہ راستباز سے پیار نہیں کر سکتی۔ مگر خدا اس کو ایک بچے کی طرح اپنے کنار عاطفت میں لے لیتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی طاقت الوہیت کے کام دکھلاتا ہے جس سے ہر ایک دیکھنے والے کی آنکھ کو چہرہ خدا کا نظر آ جاتا ہے۔ پس اس کا وجود خدا نما ہوتا ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ خدا موجود ہے۔

اور یاد رہے کہ جیسا کہ تیسری قسم کے لوگوں کی خوابیں نہایت صاف ہوتی ہیں اور پیشگوئیاں ان کی تمام دنیا سے بڑھ کر صحیح نکلتی ہیں اور نیز وہ عظیم الشان امور کے متعلق ہوتی ہیں اور اس قدر ان کی کثرت ہوتی ہے کہ گویا ایک سمندر ہے۔ ایسا ہی ان کے معارف اور حقائق بھی کیفیت اور کمیت میں تمام بنی نوع سے بڑھ کر ہوتے ہیں اور خدا کے کلام کے متعلق وہ معارف صحیحہ سمجھتے ہیں جو دوسرے لوگ نہیں سوچ سکتے کیونکہ وہ روح القدس سے مدد پاتے ہیں اور جس طرح ان کو ایک زندہ دل دیا جاتا ہے اسی طرح ان کو ایک زبان عطا کی جاتی ہے اور ان کے معارف حال کے چشمہ میں سے نکلتے ہیں نہ محض قال کے گندہ کیچڑ سے۔ اور انسانی فطرت کی تمام عمدہ شاخیں ان میں پائی جاتی ہیں اور اسی کے مقابل پر تمام قسم کی نصرت بھی ان کو عطا ہوتی ہے۔ ان کے سینے کھولے جاتے ہیں اور ان کو خدا کی راہ میں ایک غیر معمولی شجاعت بخشی جاتی ہے۔ وہ خدا کے لئے موت سے نہیں ڈرتے اور آگ میں جل جانے سے خوف نہیں کرتے۔ ان کے دودھ سے ایک دنیا سیراب ہوتی ہے اور کمزور دل قوت پکڑتے ہیں۔

خدا کی رضا جوئی کے لئے ان کے دل قربان ہوتے ہیں۔ وہ اسی کے ہو جاتے ہیں اسی لئے خدا ان کا ہو جاتا ہے اور جب وہ اپنے سارے دل سے خدا کی طرف جھکتے ہیں تو خدا اسی طرح ان کی طرف جھکتا ہے کہ ہر ایک کو پتہ لگ جاتا ہے کہ ہر میدان میں خدا ان کی پاسداری کرتا ہے۔ درحقیقت خدا کے لوگوں کو کوئی شناخت نہیں کر سکتا۔ مگر وہی قادر خدا جس کی دلوں پر نظر ہے۔ پس جس دل کو وہ دیکھتا ہے کہ سچ مچ اس کی طرف آ گیا۔ اس کے لئے عجیب عجیب کام دکھلاتا ہے اور اس کی مدد کے لئے ہر ایک راہ میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے لئے وہ قدرتیں دکھلاتا ہے جو دنیا پر مخفی ہیں اور اس کے لئے ایسا غیرت مند ہو جاتا ہے کہ کوئی خویش اپنے خویش کے لئے ایسی غیرت دکھلا نہیں سکتا۔ اپنے علم میں سے اس کو علم دیتا ہے اور اپنی عقل میں سے اس کو عقل بخشتا ہے۔ اور اس کو اپنے لئے ایسا محو کر دیتا ہے کہ دوسرے تمام لوگوں سے اس کے تعلقات قطع ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ خدا کی محبت میں مر کر ایک نیا تولد پاتے ہیں اور فنا ہو کر ایک نئے وجود کے وارث بنتے ہیں۔ خدا ان کو غیروں کی آنکھ سے ایسا پوشیدہ رکھتا ہے جیسا کہ وہ آپ پوشیدہ ہے۔ مگر پھر بھی اپنے چہرہ کی چمک ان کے منہ پر ڈالتا ہے اور اپنا نور

ان کی پیشانی پر برساتا ہے جس سے وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔اوران پر جب کوئی مصیبت آوے تو وہ اس سے پیچھے نہیں ہٹتے بلکہ آگے قدم بڑھاتے ہیں اور ان کا آج کا دن کل کے دن جو گزر گیا معرفت اور محبت میں زیادہ ہوتا ہے اور ہر ایک دم محبتانہ تعلق ان کا ترقی میں ہوا کرتا ہے۔اوران کی شدت محبت اور توکل اور تقویٰ کی وجہ سے ان کی دعائیں رد نہیں ہوتیں اور وہ ضائع نہیں کی جاتیں کیونکہ وہ خدا کی رضا جوئی میں گم ہو جاتے ہیں اور اپنی رضا ترک کر دیتے ہیں۔اس لئے خدا بھی ان کی رضا جوئی کرتا ہے۔ وہ نہاں در نہاں ہوتے ہیں دنیا ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور چلے جاتے ہیں اوران کے بارے میں سرسری رائیں نکالنے والے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ نہ دوست ان کی حقیقت تک پہنچ سکتا ہے نہ کوئی دشمن کیونکہ وہ احدیت کی چادر کے اندر مخفی ہوتے ہیں۔ کون ان کی پوری حقیقت جانتا ہے مگر وہی جس کے جذبات محبت میں سرمست ہیں۔وہ ایک قوم ہے جو خدا نہیں مگر خدا سے ایک دم بھی الگ نہیں۔وہ سب سے زیادہ خدا سے ڈرنے والے۔سب سے زیادہ خدا سے وفا کرنے والے۔ سب سے زیادہ خدا کی راہ میں صدق اور استقامت دکھلانے والے۔سب سے زیادہ خدا پر توکل کرنے والے۔سب سے زیادہ خدا کی رضا کو ڈھونڈنے والے۔ سب سے زیادہ خدا کا ساتھ اختیار کرنے والے۔سب سے زیادہ اپنے رب عزیز سے محبت کرنے والے ہیں اور تعلق باللہ میں ان کا اس جگہ تک قدم ہے جہاں تک انسانی نظریں نہیں پہنچتیں۔ اس لئے خدا ایک ایسی خارق عادت نصرت کے ساتھ ان کی طرف دوڑتا ہے کہ گویا وہ اور ہی خدا ہے اور وہ کام ان کے لئے دکھلاتا ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی کسی غیر کے لئے اس نے دکھلائے نہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 ص 56)

گویا جوں جوں سالک خدا کی طرف کشاں کشاں بڑھتا ہے خدا تعالیٰ مادر مہربان سے بھی بڑھ کر اس کی طرف بازوؤں کو پھیلائے اپنی محبت کا اظہار کر رہا ہوتا ہے۔گویا ؎

دونوں طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی

حضرت مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں اس کا یوں اظہار فرماتے ہیں۔ ؎

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روزوشب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب
اسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

ان فرستادہ اور مقربان الٰہی کے شہسوار انبیاء علیہم السلام ہوتے ہیں اور تمام اولین و آخرین انبیاء کے سردار شہ لولاک جن کا اسوہ اور نمونہ ہم سب کے لئے روشن مینار ہے جس کے نور سے مستفید ہو کر قرب کی راہوں کو جلد سے جلد حاصل کیا جا سکتا ہے۔انبیاء علیہم السلام کے نمونے اور حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کے کامل نمونے کا جس عقیدت سے حضرت مسیح موعود نے اپنی اس تصنیف لطیف میں ذکر کیا وہ آخر پر بیان کرتا ہوں۔

”سو خدا کی راہ میں سب سے اول قربانی دینے والے نبی ہیں۔ ہر ایک اپنے لئے کوشش کرتا ہے مگر انبیاء علیہم السلام دوسروں کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ لوگ سوتے ہیں اور وہ ان کے لئے جاگتے ہیں اور لوگ ہنستے ہیں اور وہ ان کے لئے روتے ہیں اور دنیا کی رہائی کے لئے ہر ایک مصیبت کو بخوشی اپنے پر وارد کر لیتے ہیں۔ یہ سب اس لئے کرتے ہیں کہ تا خدا تعالیٰ کچھ ایسی تجلی فرماوے کہ لوگوں پر ثابت ہو جاوے کہ خدا موجود ہے اور مستعد دلوں پر اس کی ہستی اور اس کی توحید منکشف ہو جاوے تا کہ وہ نجات پائیں۔ پس وہ جانی دشمنوں کی ہمدردی میں مر رہتے ہیں اور جب انتہا درجہ پر ان کا درد پہنچتا ہے اور ان کی دردناک آہوں سے (جو مخلوق کی رہائی کے لئے ہوتی ہیں) آسمان پر ہو جاتا ہے۔تب خدا تعالیٰ اپنے چہرہ کی چمک دکھلاتا ہے اور زبردست نشانوں کے ساتھ اپنی ہستی اور اپنی توحید لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ پس اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدادانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے بغیر اس کے ہرگز نہیں مل سکتی اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی ﷺ نے دکھلایا کہ ایک قوم جو نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی ان کو نجاست سے اٹھا کر گلزار میں پہنچا دیا۔ اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مرنے لگے تھے ان کے آگے روحانی اعلیٰ درجہ کی غذائیں اور شیریں شربت رکھ دیئے۔ ان کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا۔ پھر معمولی انسان سے مہذب انسان بنایا پھر مہذب انسان سے کامل انسان بنایا اور اس قدر ان کے لئے نشان ظاہر کئے کہ ان کو خدا دکھلا دیا اور ان میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ انہوں نے فرشتوں سے ہاتھ جا ملائے۔ یہ تاثیر کسی اور نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی کیونکہ ان کے صحبت یاب ناقص رہے پس میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 ص 117)

ایگزیما

ڈلکامارا۔میزیریم

”ڈلکامارا میں سر پر کھرنڈ بن جاتے ہیں جن سے رطوبت بہتی ہے۔ یہ علامت (Mezereum) میں بھی پائی جاتی ہے۔لیکن میزیریم میں ایگزیما کے اوپر جھلی سی بن جاتی ہے جس میں پیپ اور شدید بو پائی جاتی ہے۔ ڈلکامارا میں یہ علامات زیادہ شدید نہیں ہوتیں۔“ (صفحہ: 365)

مجید احمد خان صاحب منہاس

تندرستی ہزار نعمت ہے

دل کی تکلیف اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ کی بعض مفید تجاویز

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ اب تمام اموات میں چوتھائی حصہ دل کی بیماریوں سے ہو رہا ہے۔ جبکہ 1960ء کی دہائی میں دل کی تکلیف سے موت کوئی اکا دکا واقعہ ہوتی تھی پھر 1970ء میں سینکڑوں میں ہونی شروع ہوئیں اور 1980ء میں ہزاروں تک پہنچ گئیں۔ یہ درست ہے کہ اب حکومت پاکستان کی کوششوں سے کچھ کم ہونی شروع ہوئی ہیں۔اور اب پاکستان دنیا میں 38 نمبر پر آ گیا ہے۔

جیسے جیسے دنیا میں آرام وسکون اور سفر وحضر خوراک لباس میں سہولتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اتنا ہی ہمارا جسم آرام دہ ہو کر ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، جسمانی سستی کاہلی اور موٹاپے کا شکار ہو رہا ہے۔آج کی دنیا اور سوسائٹی میں پائے جانے والے امراض اور کھچاؤ، بے چینی، گھبراہٹ کی کیفیت کی فراوانی اور فضائی آلودگی سے شدید قسم کی انفیکشن، سگریٹ نوشی سے مسلسل بڑھ رہی ہیں۔

واقعتہً 1960ء سے قبل سینکڑوں انسانوں سے کوئی ایک آدھ دل کا مریض ہوتا تھا۔ کیونکہ اس وقت غربت، تابعداری، صالح چال چلن، خوش خلقی، عمدہ زبان، انکساری ہر بشر میں نمایاں اور خوب تھی خواہ کوئی غریب تھا یا امیر، ہاتھوں پاؤں اور زبان سے اپنا اور دوسروں کا ہر کام کرنا اچھا خیال کیا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ مہمان کے آگے کھانا بھی اپنے ہاتھ سے رکھنا ضروری تھا۔

ان عادات کی تبدیلی سے ان بیماریوں کو ہم خود دعوت دیتے ہیں۔ میری طرف سے عام نیک صالح بوڑھے جوان ہر بشر سے درخواست ہے کہ ان باتوں پر عمل کریں اور دل کے ساتھ ساتھ اکثر بیماریوں سے بچیں۔

1۔پانچ وقت کی نماز مع تہجد جو کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے بے شمار روحانی فائدوں کے ساتھ ہمارے دماغ اور جسم کو درست رکھنے کے لئے بنائی ہے ادا کرنے کی کوشش کرو اور اکثر جسمانی اور روحانی بیماریوں سے بچائے جاؤ گے۔

2۔ہر وقت دعا گو رہو۔اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی میں برکت رکھے گا اور لمبی زندگی عطا فرمائے گا۔

3۔بوڑھے جوان زیادہ سے زیادہ چلیں اور ہاتھ سے کام کرنے کو عار نہ سمجھیں انشاء اللہ دل خوش اور تندرست رہے گا۔

4۔خالی پیٹ خوب اور باقاعدہ سیر کرو تا کہ جسم تھکاوٹ کے بعد پسینہ خوب خارج کرے۔

5۔اپنے منہ کو ہر دم کھانے دانے پر مت چلاؤ، وقت پر اٹھو نہاؤ بھوک رکھ کر کھاؤ، خوارک سادہ ہو۔ پھل سبزیاں تازہ کھاؤ پانی زیادہ پیو پیٹ نہ بڑھاؤ۔ سگریٹ نوشی اور آرام طلبی سے پرہیز رکھو۔

6۔امیر ہونے کے خواب چھوڑ دو ہر دم اپنے آپ کو غریب خادم منکسر اور بہتر اخلاق کے مالک اور غریبوں کے امدادی تصور کرو۔

7۔شہروں کو اچھا سمجھ کر دیہات چھوڑ کر مت جاؤ اور اگر کوئی مجبوری ہو تو پھر وہاں پیدل سیر کم از کم مع ورزش ایک آدھ گھنٹہ ضرور باقاعدہ جاری رکھو کھیلو کودو۔

یورپی ملکوں میں تو ہر دیہات میں گورنمنٹ نے بوڑھوں کے لئے پانچ دس ایکڑ زمین شاملات رکھی اور دس دس مرلے کے پلاٹ بنا کر وقف کئے اور سبزی پھول لگانے کے لئے دیئے ہوئے ہیں۔وہاں بوڑھے، جوان بوڑھی عورتیں سارا دن خوب محنت کر کے تندرست رہتے ہیں اور جوان رہتے ہیں اور حکومت نے سیرگاہیں اور بازاروں میں بھی درخت اور پھول خوب لگائے ہیں جن سے فضا صاف ستھری رہتی ہے اور دل کی پریشانی کم کرنے کے لئے سیرگاہیں اور کھیل کود اور صاف ہوا کے لئے باغ لگائے ہوئے ہیں جس سے تازہ ہوا کھا کر بیماریوں سے لوگ بچیں اور جوان سے جوان تر رہیں۔

8۔بری صحبت سے ہر انسان بچے پھلدار درخت، پھول ہر کوئی زیادہ سے زیادہ لگائے اور خدائی نظاروں سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہوں۔

9۔فکر اور غم کو کم محسوس کیا کریں اللہ تعالیٰ سے مدد ونصرت ہر دم طلب کرتے رہا کریں۔ان غموں اور دکھوں کا وہ کارساز مولیٰ مداوا خود کر دیتا ہے۔

10۔آرام دہ سادہ صاف ستھرا سوتی لباس ہر روز نہانے کے بعد پہنا کرو اور کبھی اور کسی وقت بھی کسی پریشانی میں دوسروں کا برا نہ سوچو ہمیشہ نیک صالح سمت سوچو اور خوش رہو۔ اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے بچائے رکھے گا۔

ابن القطیہ (۹۹۷ء)

آپ کی ولادت اشبیلیہ شہر سپین میں ہوئی۔لیکن زیادہ وقت قرطبہ میں گزرا۔آپ ایک مشہور تاریخدان اور گرائمر کے ماہر تھے۔آپ کی کتاب تاریخ الاندلس ہیں 893ء۔750ء تک کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ جبکہ دوسری کتاب الافتاح الاندلس میں خلیفہ عبدالرحمٰن الثالث کے دور حکومت تک کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔کتاب التصریف آپ کی گرائمر کی پہلی کتاب تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46677** میں شاہینہ محمود زوجہ برہان الدین احمد محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 41 گرام مالیتی -/31635 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہینہ محمود گواہ شدنمبر 1 برہان الدین احمد محمود خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد سیفی ولد محمد علی سلانوالی ضلع سرگودھا

مسل نمبر **46678** میں رفعت سطانہ زوجہ رانا محمد سعید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت سلطانہ گواہ شدنمبر 1 رانا لئیق احمد ولد رانا محمد سلیم گواہ شدنمبر 2 رانا مبشر احمد وصیت نمبر 28779

مسل نمبر **46679** میں شمیم اختر زوجہ نذیر احمد نثار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے بصورت حق مہر۔ 2۔ نقدی از ترکہ والد -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شدنمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575 گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد نثار خاوند موصیہ

مسل نمبر **46680** میں شاہ نواز ولد جہان خان قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین ساڑھے سات ایکڑ واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہ نواز گواہ شدنمبر 1 سلطان احمد بھٹی ولد خوشی محمد بھٹی سرگودھا گواہ شدنمبر 2 زاہد محمود بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی سرگودھا

مسل نمبر **46681** میں مرزا محمد اقبال ولد غلام رسول مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1981ء ساکن میر مختار کالونی بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع بھلوال مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اقبال گواہ شدنمبر 1 طیب رسول ولد غلام رسول مرحوم بھلوال گواہ شدنمبر 2 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28547

مسل نمبر **46682** میں آصف حیات ولد احمد خان قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف حیات گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف ولد سلطان خان ٹھٹھہ جوئیہ گواہ شدنمبر 2 احمد خان والد موصی

مسل نمبر **46683** میں سمیرا صدیق بنت محمد صدیق قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا صدیق گواہ شدنمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق لاہور گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ولد مختار احمد لاہور

مسل نمبر **46684** میں عائشہ شاکر بنت محمد شریف شاکر مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ شاکر گواہ شدنمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق لاہور گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ولد مختار احمد

مسل نمبر **46685** میں سائرہ شاکر بیوہ محمد شریف شاکر مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/58000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ تقریباً 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 تقریباً روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند +اعانت پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ شاکر گواہ شدنمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق لاہور گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ولد مختار احمد لاہور

مسل نمبر **46686** میں سکندر شاہین ولد محمد مفلح گوندل قوم ملازمت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سکندر شاہین گواہ شدنمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شدنمبر 2 اشتیاق نذر ولد نذر احمد لاہور

مسل نمبر **46687** میں تہمینہ ناصر محمود زوجہ ناصر محمود مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے۔ 2۔ گھر جس میں میرا حصہ 8/10 ہے۔ 3۔ 2 پلاٹ مالیتی -/600000 روپے واقع رائے ونڈ روڈ لاہور۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ ناصر محمود گواہ شدنمبر 1 بشیر احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 عطاء الکریم لاہور

مسل نمبر **46688** میں دانش زاہد ولد زاہد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دانش زاہد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد رشید احمد لاہور

مسل نمبر **46689** میں مبشر احمد ولد مسعود احمد قوم راجپوت (چوہان) پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوڑہ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/132000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شدنمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد گواہ شدنمبر 2 خورشید احمد ولد چوہدری عزیز احمد

مسل نمبر **46690** میں رانا عزیز احمد ولد اللہ ماہی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 8 ایکڑ مالیتی -/120000 روپے جس میں سے 9 کنال متنازعہ ہے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 26 مرلے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مجید احمد خان ولد غلام نبی 166/مراد

مسل نمبر **46691** میں اشفاق احمد ولد محمد افضل مرحوم قوم جٹ گھمن پیشہ زراعت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نہری زمین 1 ایکڑ 8 مرلہ مالیتی 300000/- روپے۔ 2۔ حصہ از رہائشی گھر مالیتی 50000/- روپے۔ 3۔ حصہ از اں بھینس جو ترکہ میں ملی ہے۔ 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالحق کوٹ گھمن

مسل نمبر **46692** میں عابدہ خانم زوجہ راشد احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی 18000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور 5 تولہ وصول شدہ مالیتی 48000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4600/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ خانم گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق ولد میر عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد خان وصیت نمبر 35609

مسل نمبر **46693** میں عطیۃ التوحید زوجہ وحید احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی 9700/- روپے۔ 2۔ نقرئی انگوٹھی مالیتی 400/- روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ التوحید گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد اسماعیل خاں ڈیریانوالہ

مسل نمبر **46694** میں روبینہ امانت بنت ملک امانت علی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی 2500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ امانت گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 ملک رضوان احمد ولد ملک امانت علی

مسل نمبر **46695** میں آسیہ صدیقہ زوجہ سلامت خان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی 10000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آسیہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خان وصیت نمبر 31769 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود وصیت نمبر 34771

مسل نمبر **46696** میں نصرت اللہ باجوہ ولد مطیع اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ A.I ٹیکنیشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4--05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصرت اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 مطیع اللہ باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 شمس اقبال مربی سلسلہ وصیت نمبر 34739

مسل نمبر **46697** میں مبشرہ صدیقہ بنت ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ باجوہ والد موصیہ وصیت نمبر 29651 گواہ شد نمبر 2 شمس اقبال وصیت نمبر 34739

مسل نمبر **46698** میں فخر النساء بنت ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر النساء گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شمس اقبال مربی سلسلہ وصیت نمبر 34739

مسل نمبر **46699** میں منصور احمد ولد محمود احمد قوم مچن پیشہ مکینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لوہاراں علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مہر وقار احمد ولد مہر اللہ یار علی پور گواہ شد نمبر 2 شاہد نذیر ولد نذیر احمد علی پور

مسل نمبر **46700** میں وقار احمد ولد ظہور احمد قوم وڑائچ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد گواہ شد نمبر 2 انور طاہر مربی سلسلہ ولد محمد اشرف ناصر

مسل نمبر **46701** میں عظمیٰ درثمین زوجہ وقار احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 95 گرام مالیتی 82000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ درثمین گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد وصیت نمبر 36153 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر **46702** میں سیدہ ثریا بشیر زوجہ بشیر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان مالیتی اندازاً 1000000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 4000/- روپے۔ 3۔ زیورات مالیتی 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ ثریا بشیر گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد وصیت نمبر 36153 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ڈار وصیت نمبر 36112

مسل نمبر **46703** میں بشیر احمد ولد عزیز ولد عزیز الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 مرزا رفیق احمد وصیت نمبر 36153

مسل نمبر **46704** میں خالد محمود ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر ولد حبیب احمد گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق چک نمبر 58/3 ٹکڑا

مسل نمبر **46705** میں محمد شفیع ولد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے

ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر ولد چوہدری حبیب احمد گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق چک نمبر 58/3 ٹکڑا

مسل نمبر **46706** میں محمد اعجاز ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد احمد

مسل نمبر **46707** میں محمد ریاض ولد محمد شفیع قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ریاض گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد احمد

مسل نمبر **46708** میں محمد سلیم اختر ولد محمد عیسیٰ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد رفیق 58/3 ٹکڑا

مسل نمبر **46709** میں حمیدہ بی بی بنت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔4 تولے زیور۔ 2۔ رقبہ کنال مالیتی -/90000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد احمد

مسل نمبر **46710** میں محمد حسین ولد محمد شبیر قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 2 کنال مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حسین گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر گواہ شد نمبر 2 رفیق ولد احمد 58/3 ٹکڑا

مسل نمبر **46711** میں نذیر احمد ولد اللہ رکھا قوم کاہلوں پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت 1946ء ساکن چک نمبر 433/ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔احاطہ رہائشی بمعہ تین عدد مکان -/150000 روپے۔2۔زرعی اراضی 12 ایکڑ مالیتی 76 ہزار روپے فی ای ایکڑ۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد ناظر حسین گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر **46712** میں میر صاحب خاں ولد محمد حیات قوم چھلڑا جوئیہ پیشہ کاشتکار عمر 49 سال بیعت 1976ء ساکن چوک گروٹ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ساڑھے چودہ ایکڑ بارانی زمین بمقام روڑہ مالیتی 40 ہزار فی ایکڑ۔ 2۔ 28 ایکڑ بارانی زمین بمقام چوبارہ ضلع لیہ مالیتی 20 ہزار فی ایکڑ۔3۔ 17 ایکڑ بارانی زمین بمقام چوبارہ ضلع لیہ مالیتی 20 ہزار فی ایکڑ۔جائیداد نمبر 3 متنازعہ ہے فی الحال قبضہ نہیں ہے۔ 4۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر صاحب خاں گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 شفیع محمد میمن مربی سلسلہ وصیت نمبر 34130

مسل نمبر **46713** میں افتخار احمد ولد بدر دین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد مرحوم گوجرانوالہ

مسل نمبر **46714** میں فائزہ مقصود بنت مقصود احمد تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نور پورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ مقصود گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 قیس نورانی وصیت نمبر 30216

مسل نمبر **46715** میں محمد افضل تنویر ولد منیر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل تنویر گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد انور وصیت نمبر 33135

مسل نمبر **46716** میں منظور احمد ولد خان محمد قوم جٹ چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ واقع تلونڈی کھجور والی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 6 کنال واقع تلونڈی کھجور والی مالیتی -/240000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد محمد مالک گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد منظور احمد تلونڈی کھجوروالی

مسل نمبر **46717** میں عمران سعادت ولد سعادت علی قوم بٹر جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران سعادت گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بٹر والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر **46718** میں ناصرہ بیگم زوجہ منظور احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 1/2 1 ایکڑ زرعی اراضی واقع تلونڈی کھجوروالی مالیتی -/150000 روپے۔2۔زرعی اراضی 12 مرلہ مالیتی -/29000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد محمد مالک گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46719** میں زرینہ خالد زوجہ رانا خالد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے 2 ماشہ مالیتی -/22000 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرینہ خالد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 رانا خالد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر **46720** میں بشیراں بیگم بیوہ چوہدری منشی خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے۔2۔زرعی

اراضی 4 کنال واقع 45 مرڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا عظیم احمد ولد رانا نذیر احمد چک نمبر 45 مرڑ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد چوہدری دوست محمد چک نمبر 45 مرڑ

مسل نمبر **46721** میں ثناء ارم بنت محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 45 مرڑ آر۔بی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثناء ارم گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد نعیم وصیت نمبر 30340 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد اسماعیل چک نمبر 45 مرڑ

مسل نمبر **46722** میں صدیقہ بیگم زوجہ رانا محمود احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 45 مرڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 تولے۔2۔دو کنال زرعی اراضی از ترکہ خاوند واقع چک 45 مرڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد ولد رانا محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد چوہدری دوست محمد چک 45 مرڑ

مسل نمبر **46723** میں نادیہ محمود بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 45 مرڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ محمود گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد ولد رانا محمود احمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد چوہدری دوست محمد

مسل نمبر **46724** میں فوزیہ ارم بنت رانا رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 45 مرڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ ارم گواہ شد نمبر 1 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد چک 45 مرڑ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق چک 45 مرڑ

مسل نمبر **46725** میں نداء کلثوم بنت محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع چک 45 مرڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نداء کلثوم گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب خان ولد محمد ابراہیم خان چک 45 مرڑ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد بھٹی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر **46726** میں محمد احسن ہمایوں ولد میاں محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ زرگر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن ہمایوں گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بھٹی ولد ناصر احمد پتوکی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد سیال ولد حمید اللہ سیال

مسل نمبر **46727** میں محمد محمود جہانگیر ولد میاں محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محمود جہانگیر گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ہمایوں ولد میاں محمد اسلم پتوکی گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بھٹی ولد ناصر احمد

مسل نمبر **46728** میں انصر محمود ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر محمود گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد الٰہی بخش گواہ شد نمبر 2 انجم محمود ولد منیر احمد پتوکی

مسل نمبر **46729** میں شاہد اسلام ولد میاں بشیر الحق قوم آرائیں پیشہ زرگر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان ایک عدد مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زرگر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد اسلام گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بھٹی پتوکی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود جہانگیر پتوکی

مسل نمبر **46730** میں مرزا کاشف بیگ ولد محمد حمید بیگ قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا کاشف بیگ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بھٹی پتوکی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود جہانگیر پتوکی

مسل نمبر **46731** میں جاوید احمد بھٹی ولد ناصر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ دکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد بھٹی ولد ناصر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 خالد احمد بھٹی ولد ناصر احمد بھٹی پتوکی

مسل نمبر **46732** میں لقمان احمد ولد نعیم احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی 245/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 محمد مشتاق احمد ولد ملک اشفاق احمد

مسل نمبر **46733** میں فاروق احمد ولد چوہدری رفیق احمد ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف وڑائچ ولد شاہ مجید وڑائچ گگو منڈی

مسل نمبر **46734** میں لبیبہ ثروت بنت رفیق احمد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 245 ای بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبیبہ ثروت گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خان والد موصیہ

مسل نمبر **46735** میں ثمینہ صدیق بنت چوہدری محمد صدیق وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ صدیق گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وڑائچ ولد شاہ محمد وڑائچ

مسل نمبر **46736** میں مبارک احمد ولد محمد فاروق قوم جاٹ پیشہ دکان عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین ساڑھے چھ ایکڑ واقع نگیال اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔2۔رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/1500000 روپے جس میں تین بھائی اور والدہ اور بہنیں حصہ دار ہیں۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔4۔دکان میڈیکل سٹور -/200000 روپے۔5۔

پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/250000 روپے جس میں 3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پیشہ ڈسپنسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد منور احمد نگیال گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شریف ولد محمد شریف

مسل نمبر **46737** میں عرفان احمد ولد محمد فاروق قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے چھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/1500000 روپے (تین بھائی والدہ 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/250000 روپے اس میں 3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شریف مربی سلسلہ

مسل نمبر **46738** میں فریحہ فاروق بنت محمد فاروق قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 3 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/1500000 روپے تین بھائی 2 بہنیں والدہ حصہ دار ہیں۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/250000 روپے 3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ 4۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ فاروق گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد فاروق گواہ شد نمبر 2 خیام مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر **46739** میں فرید احمد ولد منور احمد قوم جاٹ نگیال پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد شریف ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد فاروق

مسل نمبر **46740** میں مختار احمد ولد ستار محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ وکالت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کے ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقدی -/414000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 14x14 مالیتی -/75000 روپے۔ 3۔ زمین 100 کنال واقع چک نمبر 11 مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ شاملین 3 بھائی 4 بہنیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد اختر صویت نمبر 27418 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر **46741** میں امتہ الرحمٰن زوجہ مختار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقدی -/40000 روپے۔ 2۔ دو عدد طلائی انگوٹھیاں مالیتی -/3500 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرحمان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر **46742** میں عبدالسلام ولد محمد حسین مرحوم قوم بھٹی راجپوت پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان مشتمل بر 2 کچے کمرے مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 2۔ نقدی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2366/71 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق وصیت نمبر 20090

مسل نمبر **46743** میں سجاد حسین ولد محمد پنہل قوم سیال پیشہ کارسیٹر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاد حسین سیال گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر معلم وقف جدید ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698

مسل نمبر **46744** میں ریاض احمد ولد محمد پنہل قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3485 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698

مسل نمبر **46745** میں نذیر احمد چانڈیو ولد عبدالرحمٰن چانڈیہ قوم چانڈیہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جام خان چانڈیہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مشترکہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد چانڈیہ گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ابڑو ولد نور حسین ابڑو

مسل نمبر **46746** میں شعیب احمد ولد نادر حسین قوم چانڈیہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جام خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ابڑو ولد نور حسین ابڑو گواہ شد نمبر 2 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698

مسل نمبر **46747** میں سلطان احمد گورگیج ولد نعمت اللہ گورگیج قوم گورگیج پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گورگیج گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر ولد مظفر احمد

مسل نمبر **46748** میں عبدالقدوس ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24 چک نمبر 24 نبی پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع چک نمبر 24 مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 36 گ۔ب جڑانوالہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رند وصیت نمبر 33443 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد عبدالغنی چک نمبر 24

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں نئی خون گرمی جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دار الفتوح شرقی ربوہ فون 214029

ضرورت تجربہ کار منشی

نظارت زراعت کو اپنے زرعی فارم واقع احمد آباد نبی سر روڈ سندھ کے لئے ایک تجربہ کار منشی کی ضرورت ہے جو اکاؤنٹ کا کام بھی بخوبی جانتا ہو۔ شادی شدہ شخص کو ترجیح دی جائے گی۔ امیدوار حضرات اپنی درخواستیں صدر یا امیر جماعت کی تصدیق سے درج ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

نظارت زراعت، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون: 047-6213635

درخواست دعا

مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی نسبتی بہن مکرمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ کا 26 مئی کو دوسرا آپریشن ڈیفنس نیشنل ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

دار الضیافت میں خالی آسامیاں

ماہر باورچی جو ہر قسم کے کھانے پکانے میں اور بطور ہیڈ باورچی کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

درجہ چہارم کی حسب ذیل آسامیوں کیلئے امیر/صدر جماعت کی سفارش اور تجربہ کی اسناد کے ساتھ ملیں

پلمبر۔ الیکٹریشن۔ کارپینٹر

(نائب ناظر دار الضیافت ربوہ)

تین بیماریوں سے بچاؤ کی ویکسینیشن

متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے سلسلہ میں ویکسین پروگرام جاری ہے۔ قبل ازیں ہیپاٹائٹس کی ویکسینیشن کروائی گئی تھی۔ اب MMR ویکسین جو تین بیماریوں

MEASLES,MUMPS,RUBELLA

سے بچاؤ کیلئے مارکیٹ ریٹ سے تقریباً نصف قیمت پر مہیا کی جائے گی۔ مارکیٹ میں اس کی قیمت -/535 روپے ہے جبکہ ہسپتال میں یہ ویکسین -/260 روپے میں لگائی جائے گی۔ ویکسینیشن کیمپ مورخہ 8 جون کو فضل عمر ہسپتال میں لگایا جائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔ مئی 2005ء	
طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

بجلی بند رہے گی

تمام صارفین بجلی اولڈ چناب نگر فیڈر کو اطلاع کی جاتی ہے کہ مورخہ 30`31 مئی کو برائے تبدیلی تاریں اور ضروری مرمت کے صبح 8:00 بجے تا 1:00 بجے بجلی بند رہے گی جس میں دار الصدر کے تمام محلّہ جات، دار الیمن، باب الابواب، دار الرحمت، ناصر آباد، دار الفتوح اور فیکٹری ایریا متاثر ہونگے۔

(اسسٹنٹ فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

C.P.L 29 FD